سوال

(683) کیا بریلوی، دیوبندی، شیعہ کو جہاد پر جمع کیا جاسکتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے بھائی زیادہ تر یہ بیان کرتے ہیں کہ امت جہاد پر جمع ہوسکتی ہے۔ (۱) کیا بریلوی، دیوبندی، شیعہ کو جہاد پر جمع کیا جاسکتا ہے؟

(۲) دوسرا مسئلہ غلبہ دین کا طریقہ کار کیا ہے؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صحابہؓ اور اسلاف سے تفصیلی بیان کریں۔

(۳) کیا بریلوی، دیوبندی اپنے عقیدے پرجمے رہیں، ان کے ساتھ مل کر توحید وسنت کی دعوت کا کام کیا جاسکتا ہے؟ (شاہد سلیم، لاہور)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

(۱) ہاں 1 کیونکہ ان کو اللہ تعالیٰ کی کتاب قرآن مجید اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت و توحید پر جمع کیا جاسکتا ہے۔ اور کتاب وسنت میں جہاد کا حکم، جہاد کے احکام اور جہاد کے فضائل تفصیل سے بیان ہوئے ہیں۔

(۲) غلبہ دین کا طریقہ یہ ہے کہ ہر مسلم جہاں کہیں بھی ہے حسب استطاعت زندگی کے ہر شعبہ میں ہر موقع ووقت پر کتاب وسنت کی بڑے اہتمام کے ساتھ پابندی کرے اور کتاب وسنت کے احکام اور ان کی ہدایات سے سرِ مو انحرف نہ کرے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے اس طرح تھوڑے ہی عرصہ میں اسلام اور اہل اسلام کا غلبہ ہوجائے گا۔ ان شاء اللہ الحنان۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: { اِنۡ تَنۡصُرُوا اللّٰہَ یَنۡصُرۡکُمۡ وَ یُثَبِّتۡ اَقۡدَامَکُمۡ } [محمد: ۴۷ ۷] [''اگر تم اللہ کے (دین کی) مدد کروگے، تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہیں ثابت قدم رکھے گا۔''] نیز اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: { اِنۡ یَّنۡصُرۡکُمُ اللّٰہُ فَلَا غَالِبَ لَکُمۡ وَ اِنۡ یَّخۡذُلۡکُمۡ فَمَنۡ ذَا الَّذِیۡ یَنۡصُرُکُمۡ مِّنۡ م بَعۡدِہٖ } [الآیۃ] [آل عمران: ۳ ۱۶۰] [''اگر اللہ تعالیٰ تمہاری مدد کرے، تو تم پر کوئی غالب نہیں آسکتا اور اگر وہ تمہیں چھوڑ دے تو اس کے بعد کون ہے جو تمہاری مدد کرے۔''] نیز اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: { وَعَدَ اللّٰہُ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا مِنۡکُمۡ وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَیَسۡتَخۡلِفَنَّہُمۡ فِی الۡاَرۡضِ کَمَا اسۡتَخۡلَفَ الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِہِمۡ } [الآیۃ] [النور: ۲۴ ۵۵] [تم میں سے ان لوگوں سے جو ایمان لائے ہیں اور نیک اعمال کیے ہیں، اللہ تعالیٰ وعدہ فرماچکا ہے کہ انہیں ضرور ملک کا خلیفہ بنائے گا، جیسے کہ ان لوگوں کو خلیفہ بنایا تھا، جو ان سے پہلے تھے۔'']

(۳) دائرۂ اسلام میں رہ کر اختلاف کی موجودگی میں مل کر توحید وسنت کی دعوت کا کام کیا جاسکتا ہے، اس میں کوئی مضائقہ نہیں۔ البتہ مل کر توحید وسنت کی دعوت کا کام کرنے والوں سے کوئی صاحب توحید وسنت ہی کو خیر باد کہہ دیں تو پھر وہ توحید وسنت کی دعوت کا کام بھلا کیا کریں گے؟ خواہ توحید وسنت کو خیر باد کہنے والے صاحب اپنے آپ کو اہل حدیث ہی کہلاتے ہوں۔ ۶ ۶ ۱۴۲۱ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل](#)

جلد02ص688

محدث فتویٰ